سوال

(937) بے نمازاور عیسائی میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسلمان ہے لیکن وہ نماز نہیں پڑھتا یا وہ کبھی نماز پڑھتا ہے کبھی چھوڑ دیتا ہے۔ یہ مسلمان عیسائی سے اچھا ہے یا عیسائی بے نماز مسلمان سے اچھا ہے۔ بے نماز کے ساتھ میل جول اور کھاَنے پینے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے نماز کے متعلق اختلاف ہے کہ کافر ہے یا نہیں۔ صحیح یہی ہے کہ کافر ہے۔ رہا بے نمازاور عیسائی میں فرق سواتنا ہوسکتا ہے کہ عیسائی خنزیر کھاتا ہے مردار سے پرہیز نہیں کرتا۔ اسی طرح جنابت سے غسل نہیں کرتا۔ اس قسم کی بہت سی اشیاء ہیں۔ جن میں بے نماز عیسائی سے ممتاز ہے اس بنا پر بے نماز کو عیسائی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ رہا وہ شخص جو کبھی نماز پڑھتا ہے اور کبھی نہیں پڑھتا۔ سو اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ کچھ مدت لگاتار پڑھتا ہے اور کچھ مدت لگاتار چھوڑ دیتا ہے اس کا حکم پڑھنے کے دنوں میں نمازی کا اور ترک کے دنوں میں تارک کا ہے۔ دوسرا یہ کہ کوئی نماز کسی وقت پڑھ لی۔ کوئی نماز چھوڑ دی وہ بے نماز ہی ہے۔ کیونکہ جب وہ نماز پڑھتا ہے تو اس کا یہ قصد نہیں ہوتا کہ اگلی نماز بھی پڑھوں گا۔ گویا کہ وہ پڑھنے کے وقت تارک ہے۔ اس لئے یہ بے نماز ہی ہے۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ جو نماز اس نے پڑھی ہے اس کے بعد دوسری نماز آنے سے پہلے مرجائے تو یہ نمازی شمار ہوگا اور اس کا جنازہ پڑھ لیا جائے۔ اور اگر دوسری نماز کا وقت آگیا اور باوجود پڑھ سکنے کے نہیں پڑھی تو پھر وہ بے نماز شمار ہوگا لیکن یہ احتمال نماز جنازہ کی گنجائش کے لئے ہے ورنہ اس کے ساتھ کھانے پینے میں غیرت کا تقاضہ یہی ہے کہ پرہیز کیا جائے۔ کیونکہ زندہ کے لئے تنبیہ مناسب ہے تاکہ اس کی اصلاح ہوجائے اور مردہ کے لئے شفقت مناسب ہے کیونکہ اس کا عمل منقطع ہوچکا ہے۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01